وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٢٢
مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ٢٢

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود ؟

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ٢٣
اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ٢٣

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٢٤
یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ٢٤

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے

فَاسْمَعُوْنِ ٢٥
اور تم بھی میری بات مان لو ٢٥

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ
(اُسے قتل کر دیا گیا) — سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں.

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ٢٦
اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ٢٦

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ
کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرما دی ہے میری میرے رب نے

وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ٢٧
اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ٢٧

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ
اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ٢٨
کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ٢٨

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ ،

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ٢٩
جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ٢٩

وقف غفران

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ
افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ٣٠
کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ٣٠

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کر چکے ہیں ہم

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ
ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس

لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾
لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿۳۱﴾

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ
اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو

لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾
ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿۳۲﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ
اور نشانی ہے اُن کے لیے مردہ زمین،

اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا
زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ

فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾
پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ
اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے

وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿۳۴﴾
اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ﴿۳۴﴾

لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ
تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا

اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾
اُن کے ہاتھوں کا۔ کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿۳۵﴾

سُبۡحٰنَ الَّذِيۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا
پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے

مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ
اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین

وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا
اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾
یہ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ
اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم

مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾
اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۳۸
یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ۳۸

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
اور چاند، مقرر کر دی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں

حَتّٰى عَادَ
یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۳۹
کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ۳۹

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر۔

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۴۰
اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ۴۰

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۴۱
ایک بھری ہوئی کشتی میں ۴۱

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
اور پیدا کیں ہم نے اُن کے لیے اس جیسی

مَا يَرْكَبُوْنَ ۴۲
(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۴۲

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۴۳
ان کا اور نہ وہ بچائے جا سکیں ۴۳

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۴۴
اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقتِ خاص تک ۴۴

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۴۵
تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) ۴۵

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
اگر ہو تم سچے؟ ﴿٤٨﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
جو انہیں آلے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٣
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) اچل پڑیں گے ﴿٥١﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ وقف لازم
ہماری خواب گاہوں سے؟ ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿٥٢﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً
نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ

فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝۵۳
کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ۝۵۳

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا
سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی

وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۵۴
اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ۝۵۴

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ
بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول

فٰكِهُوۡنَ‌ ۝۵۵
لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۝۵۵

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ
وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں

عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ۝۵۶
مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝۵۶

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ
ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل

وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ‌ ۝۵۷
اور اُن کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ۝۵۷

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۝۵۸
سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے ۝۵۸

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۵۹
اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ۝۵۹

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ
کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؛

يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ‌ۚ
اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،

اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝۶۰
بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝۶۰

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ‌ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝۶۱
اور یہ کہ عبادت کرنا میری۔ یہی ہے سیدھا راستہ ۝۶۱

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا‌ ؕ
اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔

اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۶۲
کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؛ ۝۶۲

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝۶۳
یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ۝۶۳

وقف غفران

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

داخل ہو جاؤ تم اس میں آج
اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۶۴﴾
آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ
اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے
ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿۶۵﴾
اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں
پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿۶۶﴾
اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں اُن کی جگہ پر ہی
پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿۶۷﴾
اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی
ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿۶۸﴾
اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری
اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر
ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿۶۹﴾
تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے
اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿۷۰﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں اُن کے لیے
اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی
اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا	کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾	یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا (گوشت) کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے
وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ	کئی خدا اس امید پر کہ ان کی
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ۭ	مدد کی جائے گی ﴿٧٤﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ	نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد
وَهُمْ لَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود (الٹے) ان کے لیے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾	حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿٧٥﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔
اِنَّا نَعْلَمُ مَا	یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٦﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾	پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿٧٧﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ	اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وقف لازم

وَّهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ	کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ	پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌۨ ﴿٧٩﴾	اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٧٩﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	وہی جس نے بنائی تمہارے لیے
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ	کیا بھلا نہیں ہے، وہ ہستی جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ	قادر اس بات پر کہ پیدا کرے
مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ (وقف غفران)	ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾	جبکہ وہی ہے ماہر خلاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨١﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ	بس اس کی شان تو یہ ہے
اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا	کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	تو حکم دیتا ہے اسے کہ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	"ہوجا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	مکمل اقتدار ہر چیز کا
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ٥	اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿٨٣﴾

آیاتہا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۞ ۱ | قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ۱

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۞ ۲ | اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ۲

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۞ ۳ | اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ۳

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۞ ۴ | بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ۴

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا | جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۞ ۵ | ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ۵

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا | ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو

بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۞ ۶ | تاروں کی زینت سے ۶

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۞ ۷ | اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ۷

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى | نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۞ ۸ | اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ۸

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۞ ۹ | بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب دائمی ۹

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ | اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۞ ۱۰ | (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ۱۰

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا | سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ

یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا)، جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار)؟

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿۱۱﴾

بَلْ عَجِبْتَ

صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو

وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿۱۳﴾

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿۱۴﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے، کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿۱۶﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿۱۷﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

ان سے کہو ہاں! اور تم بے بس ہو ﴿۱۸﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز

فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۱۹﴾

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یومِ جزا ہے ﴿۲۰﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۵

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿۲۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿٢٣﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿٢٤﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے! ﴿٢٥﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿٢٦﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿٢٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾	خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿٢٨﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿٢٩﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿٣٠﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾	کہ اب ہمیں مزا چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿٣١﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿٣٢﴾
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿٣٤﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ﴿٣٥﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾	ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ﴿٣٦﴾
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ	حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾	(پہلے) رسولوں کی ﴿٣٧﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾	لازماً تم چکھنے والے ہو مزا دردناک عذاب کا ﴿٣٨﴾
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا	اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾	انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ﴿٣٩﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾	سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿٤٠﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾	ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ﴿٤١﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿٤٢﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾	نعمت بھری جنتوں میں ﴿٤٣﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾	مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٤٤﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرائے جائیں گے ان کے درمیان
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾	جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ﴿٤٥﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾	چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ﴿٤٦﴾
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾	نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ﴿٤٧﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾	اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ﴿٤٨﴾
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾	(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ﴿٤٩﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف

يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰
حالات پوچھیں گے ۝۵۰

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ
کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا

لِىْ قَرِيْنٌ ۝۵۱
میرا ایک ہم نشیں ۝۵۱

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝۵۲
(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ۝۵۲

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝۵۳
تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ۝۵۳

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴
وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ۝۵۴

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵
پھر (جب) وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھے گا جہنم کے وسط میں ۝۵۵

قَالَ تَاللّٰهِ
اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶
قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ۝۵۶

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ
اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷
ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ۝۵۷

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝۵۸
کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ۝۵۸

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى
سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آ چکی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۵۹
اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ۝۵۹

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۰
بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ۝۶۰

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝۶۱
ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ۝۶۱

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿۶۲﴾
کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زقّوم کا درخت ؟ ﴿۶۲﴾

إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ ﴿۶۳﴾
ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ﴿۶۳﴾

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيٓ أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿۶۴﴾
یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ﴿۶۴﴾

طَلْعُهَا كَأَنَّهُۥ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ﴿۶۵﴾
اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ﴿۶۵﴾

فَإِنَّهُمْ لَأٰكِلُونَ مِنْهَا
چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو

فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۶۶﴾
اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۶۶﴾

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۶۷﴾
پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ﴿۶۷﴾

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿۶۸﴾
پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ﴿۶۸﴾

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا۟ ءَابَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ﴿۶۹﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ﴿۶۹﴾

فَهُمْ عَلٰىٓ ءَاثٰرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿۷۰﴾
اور اب وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿۷۰﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۷۱﴾
حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ﴿۷۱﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿۷۲﴾
اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ﴿۷۲﴾

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿۷۳﴾
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿۷۳﴾

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
مگر (بچے اس انجامِ بد سے) اللہ کے وہ بندے

الْمُخْلَصِينَ ﴿۷۴﴾ ع ۲
جنہیں اُس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ﴿۷۴﴾

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوحٌ
اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے

فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿۷۵﴾
تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ﴿۷۵﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُۥ
اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾
بلائے عظیم سے ﴿۷۶﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾
اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿٧٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿٧٨﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾
یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾
بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾
یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿٨١﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿٨٢﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ وقف لازم
اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿٨٣﴾

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾
جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿٨٤﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾
کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿٨٥﴾

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾
کیا خود ساختہ خداؤں کے ـــ اللہ کو چھوڑ کر ـــ طالب ہو تم؟ ﴿٨٦﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾
سو کیا گمان ہے تمہارا ربُّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿٨٧﴾

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾
پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿٨٨﴾

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾
اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾
سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ
پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾
اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾
پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿٩٣﴾

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۹۴
پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ۹۴

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۙ۹۵
ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ۹۵

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۹۶
اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ۹۶

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا
انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ

فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ۹۷
اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ۹۷

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۹۸
سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ۹۸

وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ
اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں

اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ۹۹
اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ۹۹

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۰۰
اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ۱۰۰

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۱۰۱
سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی ۱۰۱

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ
چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ (کی عمر) کو

قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ
تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں

اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ
کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ
بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۱۰۲
ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے ۱۰۲

فَلَمَّآ اَسْلَمَا
پھر جب سرِ تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۱۰۳
اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ۱۰۳

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ﴿۱۰۶﴾
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ﴿۱۰۷﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۰۸﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ﴿۱۰۹﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۱۰﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۱۱﴾
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں ہے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ﴿۱۱۳﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ﴿۱۱۴﴾
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	بلائے عظیم سے ﴿۱۱۵﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۱۶﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی ﴿۱۱۷﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿١١٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١١٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿١٢٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٢١﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٢٢﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؛ ﴿١٢٤﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿١٢٥﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ	یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾	تمہارے اگلے پچھلے آباء و اجداد کا بھی ﴿١٢٦﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٢٧﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿١٢٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٢٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾	یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿١٣٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٣١﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٣٢﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾	(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿١٣٤﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ۝۱۳۵

سوائے ایک بڑھیا کے۔ جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ۝۱۳۵

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝۱۳۶

پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ۝۱۳۶

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ۝۱۳۷

اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ۝۱۳۷

وَبِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۳۸ ع

اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ۝۱۳۸

وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۱۳۹

اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ۝۱۳۹

اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۴۰

(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ۝۱۴۰

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ۝۱۴۱

پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ۝۱۴۱

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ۝۱۴۲

چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور تھا وہ قابلِ ملامت ۝۱۴۲

فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ۝۱۴۳

سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ۝۱۴۳

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝۱۴۴ النصف

تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ۝۱۴۴

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ ۝۱۴۵

پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ۝۱۴۵

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ۝۱۴۶

اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ۝۱۴۶

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ۝۱۴۷

اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ۝۱۴۷

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ۝۱۴۸

سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ۝۱۴۸

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ

سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تیرے رب کی تو ہیں

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝۱۴۹

بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ۝۱۴۹

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا

یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں

وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝۱۵۰

اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ۝۱۵۰

اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ۝۱۵۱

خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ۝۱۵۱

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾
کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ۭ
کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ﴿١٥٣﴾

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾
کیا ہوگیا ہے تمہیں! تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ﴿١٥٤﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ۚ
کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿١٥٥﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ۙ
کیا ہے تمہارے پاس اپنی ان باتوں کے لیے کوئی کھلی سند؟ ﴿١٥٦﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾
اچھا، تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ﴿١٥٧﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ
اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان

نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
رشتہ۔ حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ۙ
کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٥٨﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ۙ
(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿١٥٩﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿١٦٠﴾

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ۙ
بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿١٦١﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ۙ
نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ﴿١٦٢﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾
سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ﴿١٦٣﴾

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ۙ
اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی، مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ﴿١٦٤﴾

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّاۗفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ۚ
اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ﴿١٦٥﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾
اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿١٦٦﴾

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ۙ
اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾

کاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتابِ نصیحت جو ملی تھی پہلے لوگوں کو ﴿١٦٨﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾

تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ

(لیکن جب وہ آگئی) تو انکار کر دیا انہوں نے اس کے ماننے سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾

سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ﴿١٧١﴾

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾

کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ﴿١٧٢﴾

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾

اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾

پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٤﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾

اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿١٧٦﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ

پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہو گا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾

حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾

لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٨﴾

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾

اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ﴿١٨٠﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾

اور سلام ہے رسولوں پر ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿١٨٢﴾

(۸۸) اٰیَاتُھَا ۔ سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۸) ۔ (۳۸) ۔ رُکُوْعَاتُھَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۱ — صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے ۱

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا — مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں

فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۲ — سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ۲

کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ — کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ — تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ

حِیْنَ مَنَاصٍ ۳ — وقت بچنے کا ۳

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ — اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ — ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے

هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۴ — کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ۴

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ — کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۵ — بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ۵

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا — اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِکُمْ ۚ — اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۶ — بلاشبہ یہ (کہ الٰہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ۶

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ — نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملّت میں،

إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ٧	نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ٧
ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ	کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے ؟
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاد دہانی کے بارے میں،
بَلْ	اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)
لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۗ ٨	ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزا عذاب کا ٨
أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ ٩	جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا ؟ ٩
أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر
وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ	اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں ؟
فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْأَسْبَابِ ١٠	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالم اسباب (کی بلندیوں) پر ١٠
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ	یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا
مِّنَ الْأَحْزَابِ ١١	(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ١١
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوح، عاد
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۙ ١٢	اور میخوں والے فرعون نے ١٢
وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۭ	اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں نے،
أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ١٣	یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ١٣
إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو
ع فَحَقَّ عِقَابِ ۧ ١٤	تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ١٤
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھماکہ ﴿۱۵﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ	اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو
لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	ہمیں ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے ہی ﴿۱۶﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ	اے نبیؐ! صبر کرو ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو (ان کے سامنے)
عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِۚ	ہمارے بندے داؤدؑ (کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۱۸﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةًؕ	اور پرندے سمٹ آتے تھے۔
كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہوجاتے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ	اور مستحکم کردی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿۲۰﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِۘ	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿۲۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ	جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،
قَالُوْا لَا تَخَفْۚ خَصْمٰنِ	انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمے کے دو فریق ہیں
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	سو فیصلہ کر دیجیے ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿۲۲﴾

وقف لازم

إِنَّ هَٰذَآ أَخِى لَهُۥ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً
وَلِىَ نَعْجَةٌ وَٰحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِى فِى ٱلْخِطَابِ ﴿٢٣﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ ٱلْخُلَطَآءِ لَيَبْغِى
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ
وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ
فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ
السجدة ۱۰ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾
فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ
عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿٢٥﴾
يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ
فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا
ع ۲ نَسُوا۟ يَوْمَ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں
اور میری ہے ایک ہی دنبی ۔ اب یہ کہتا ہے
وہ بھی میرے حوالے کردے اور اس نے مجھے باتوں سے دبالیا ہے ۲۳
داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کرکے
تیری دُنبی کو (ملالینے کا) اپنی دنبیوں میں ۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
اور کیے انھوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ۔
اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
سجدے میں اور رجوع کرلیا ۲۴
تو معاف کردیا ہم نے اس کا یہ قصور ۔ اور بلاشبہ اسے
ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ۲۵
اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
وہ بھول گئے یوم حساب کو ۲۶

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ۲۷
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۲۸
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۹
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ ۳۰
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۳۱ ۙ
فَقَالَ اِنِّىْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۳۲ وقفة
رُدُّوْهَا عَلَىَّ ؕ

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ۲۷
کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ۲۸
یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے)
عقل و شعور رکھنے والے ۲۹
اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ۳۰
(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ۳۱
تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
وہ گھوڑے نظروں سے اوجھل ہو گئے ۳۲
تو (اس نے حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾
پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ
اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد

ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾
پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
(اس وقت سلیمانؑ نے دعا کی:) اے میرے مالک! مجھے معاف کر دے

وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ
اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو

مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾
میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿۳۵﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ
چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی

بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾
اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿۳۶﴾

وَالشَّيٰطِيْنَ
اور (مسخر کر دیا ہم نے) سرکش جنوں کو

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾
جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ
(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾
اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿۳۹﴾

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وقف لازم
مقامِ تقرب اور وہ بہترین انجام ﴿۴۰﴾

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى
اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
تکلیف میں اور عذاب میں ﴿۴۱﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ
(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾
یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ
اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا
اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے

وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾
تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے

وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ
اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اُسے صبر کرنے والا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾
بہترین بندہ۔ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف) ﴿۴۴﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا

اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾
جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ
یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر

ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿٤٦﴾
جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۗ ﴿٤٧﴾
اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ
اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفل کا۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۗ ﴿٤٨﴾
اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾

هٰذَا ذِكْرٌ ۗ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ ﴿٤٩﴾
یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿۴۹﴾

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً
جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے

لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿٥٠﴾
ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾
وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿٥١﴾

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور اُن کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ﴿٥٢﴾

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ
یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے

لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿٥٣﴾ الثلثة
کہ ملے گا حساب کے دن ﴿٥٣﴾

اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہو گا ﴿٥٤﴾

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾
یہ (تو ہے متقیوں کا انجام)۔ اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ﴿٥٥﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ
یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں،

فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿٥٦﴾
پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ﴿٥٦﴾

هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ
یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزا اس کا

حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾
بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ﴿٥٧﴾

وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ﴿٥٨﴾
اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ﴿٥٨﴾

هٰذَا فَوۡجٌ
(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے

مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًاۢ بِهِمۡ ؕ
جو گھسا چلا آ رہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے،

اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾
بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ﴿٥٩﴾

قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟
(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)

لَا مَرۡحَبًاۢ بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ
کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿٦٠﴾
سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ﴿٦٠﴾

قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت

فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا فِى النَّارِ ﴿٦١﴾
سو دے تو اُسے عذاب دگنا جہنم کا ﴿٦١﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ربع
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾
اِنْ يُّوْحٰى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ
بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)
کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے ؟ ﴿۶۲﴾
کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق
یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾
بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿۶۴﴾
ان سے کہیے: میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں، اور نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾
مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
ان کے درمیان ہیں۔ وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾
ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾
جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾
نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی
جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾
نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ
میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾
جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں
ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾
پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	سب کے سب اکٹھے ﴿۷۳﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ	سوائے ابلیس کے۔
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	کافروں میں سے ﴿۷۴﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا: اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے۔
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	یا تو کوئی برتر ہستی ہے؟ ﴿۷۵﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿۷۶﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿۷۷﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	روزِ جزا تک ﴿۷۸﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب! اچھا تو، مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾	ارشاد ہوا! اچھا تو تجھے مہلت ہے ﴿۸۰﴾
اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾	مقرر ہے ﴿۸۱﴾
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ﴿۸۲﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۸۳﴾
قَالَ فَالْحَقُّ ز	ارشاد ہوا: تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ﴿۸۴﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	"کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾	پیروی کریں تیری ان میں سے ــــ سب سے" ﴿۸۵﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ﴿۸۶﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۸۷﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
ع ۵ ۱۴ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ﴿۸۸﴾

اٰیَاتُهَا ٧٥ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) (٥٩) رُكُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①
جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا
سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے

لَّهُ الدِّيْنَ ②
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ②

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ
جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت واطاعت۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م (وقف لازم)
اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست۔

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ
اس غرض سے کہ پہنچادیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجے میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا
بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا

هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③
ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
تو منتخب کرلیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۴	جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ۴
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق،
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ	وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ	دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ	اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلے جارہا ہے
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ	ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۵	زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ۵
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ	پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ	تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ	ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے، اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۶	پھر تم کدھر سے پھرائے جارہے ہو! ۶
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟	اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ	اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ	اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً
مِّنْهُ نَسِيَ مَا
كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ
لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع ۱۵
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ

پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے
پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ؟
بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ۷
اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے
جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو
دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے
اللہ کا ہمسر (دوسروں کو)، تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔
ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن ،
یقیناً تم جہنمی ہو ۸
(بھلا یہ شخص بہتر ہے؟) یا وہ جو مطیع فرمان بن کر، رات کی گھڑیوں میں
سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے
آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔
ان سے پوچھو کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں
اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ
نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ۹
کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لے آئے ہو
ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَۃٌ ؕ
وَ اَرۡضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی
الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَہُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾
قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ
مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾
وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾
قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ
رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾
قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا
لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿ۙ۱۴﴾
فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ
قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا
اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ
اَلَا ذٰلِکَ ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾
لَہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ
وَ مِنۡ تَحۡتِہِمۡ ظُلَلٌ ؕ
ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ
یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾
وَ الَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے۔
اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا
ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ﴿۱۰﴾
کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،
خالص کرکے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۱﴾
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ﴿۱۲﴾
کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ___ اگر نافرمانی کی میں نے
اپنے رب کی ___ ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۳﴾
کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کرکے،
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۴﴾
سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔
کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔
خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ﴿۱۵﴾
ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے
اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے۔ (آگ کے)۔
یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ	طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ ﴿١٧﴾	سو (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے بندوں کو ﴿١٧﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ	جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اس کے بہترین پہلو کی۔ یہی وہ لوگ ہیں
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾	جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿١٨﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ	بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	عذاب کا (اسے کون بچا سکتا ہے)، کیا تم چھڑا سکتے ہو
مَنْ فِى النَّارِ ۚ ﴿١٩﴾	اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ ﴿١٩﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ	اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے ۔
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾	نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ﴿٢٠﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ	پانی پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ	زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ	کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ	پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	چورا چورا ۔ بلاشبہ اس میں ہے

ع ۱۴

لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ﴿۲۱﴾
بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے
یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿۲۲﴾
اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام، ایک ایسی کتاب
(جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
اور ان کے دل راغب ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف۔
یہ ہے ہدایت اللہ کی، راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿۲۳﴾
سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزا
ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿۲۴﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ
جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آپہنچا ان پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾
عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿٢٥﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ
سو چکھایا ان کو مزا اللہ نے رسوائی کا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وقف لازم
تو اس سے بھی شدید تر ہوگا ۔ کاش جانتے یہ لوگ ! ﴿٢٦﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾
تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿٢٧﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ
ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾
تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿٢٨﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ
جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق

وَرَجُلًا سَلَمًا
اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا

لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ
غلام ہے ایک ہی شخص کا ۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے ؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ
(ہرگز نہیں) الحمدللہ

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾
اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿٢٩﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾
بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿٣٠﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع
اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کروگے ﴿٣١﴾